21249-کفراوراسکی اقسام

سوال

میں نے سوال نمبر۔(12811) میں یہ پڑھاہے کہ کفراکبرجوکہ دین اسلام سے خارج کردیتا ہے اس کی کئ قسمیں ہیں تومیری آپ سے گزارش ہے کہ آپ ان کی وضاحت فرمائیں اوراس کی مثالیں بھی بیان کریں۔

پسندیدہ جواب

حمدوثنا کے بعد:

کفرکی حقیقت اوراس کی اقسام میں کلام کریں تویہ بہت طویل مضمون ہوگا لیکن ہم مندرجہ ذیل نقاط میں اسے اجمالی طورپربیان کرتے ہیں:

اول: کفراوراسکی اقسام کی معرفت کی اہمیت:

کتاب وسنت کی نصوص اس پردلالت کرتی ہیں کہ ایمان اس وقت تک صحیح اورقابل قبول نہیں جب تک اس میں دوچیزیں نہ ہوں اوروہ دونوں اس شہادۃ کامعنی ہیں، لاالہ الااللہ (یعنی اللہ تعالی کے علاوہ کوئ معبودبرحق نہیں)۔

وہ دوچیزیں یہ ہیں کہ اللہ تعالی کی توحیدکااقراراورکفروشرک اوراس سب اقسام سے برات کااظہار۔

دوم: کفرکی تعریف:

لغت میں کسی چیزکے چھپانے اوراس پرپردہ ڈالنے کوکفرکہتے ہیں۔

اورشرعی اصطلاح میں: اللہ تعالی پرعدم ایمان کوکفرکہتے ہیں۔

چاہے وہ تکذیب کے ساتھ ہویاتکذیب کے بغیرصرف شک وشبہ پرمبنی ہویاپھرحسدیاتکبریاکسی ایسی خواہش کے پیچھے لگ کرجوکہ رسالت کی اتباع سے دورکرے ایمان سے اعراض کیاجائے۔

اللہ تعالی نے جن اشیاء پرایمان لانافرض قراردیاہے، جوشخص بھی اس میں سے کسی بھی چیزکاانکارکرے حالانکہ وہ اس کے پاس پہنچ چکی ہوچاہے وہ انکاردل کے ساتھ یادل کے علاوہ صرف زبان کے ساتھ ہویاپھردل اورزبان دونوں کے ساتھ ہو، یاکوئ ایساعمل کرے جس کے متعلق نفس میں آیاہوکہ اس کے کرنے والاایمان سے خارج ہے تویہ شخص کافرہے۔

دیکھیں مجموع الفتاوی ابن تیمیہ۔(335/12) اورالاحکام فی اصول الاحکام لابن حزم۔(1/45)

اورابن حزم رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب: الفصل میں کہاہے کہ:

جس کے متعلق یہ صحیح طور پر ثابت ہوکہ اس کی تصدیق کے بغیر ایمان ہے ہی نہیں اس کا انکار کرنا کفر ہے ، اور جس کے متعلق یہ دلیل وارد ہوکہ یہ بات زبان سے نکالنی کفر ہے اس کا کہنا اور زبان سے ادا کرنا بھی کفر ہے اور ایسا عمل کرنا جس کے متعلق یہ دلیل ثابت اور صحیح ہوکہ اس کا کرنا کفر ہے تو وہ کام کرنا بھی کفر ہے ۔

سوم : کفر اکبر جس کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج ہے کی اقسام :

1۔ کفر انکار اور تکذیب : یہ کفر کی ایسی قسم ہے جس کا تعلق بعض اوقات تو دل کی تکذیب سے ہوتا ہے ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کے قول کے مطابق یہ کفار میں بہت ہی قلیل ہے ۔

اور بعض اوقات یہ تکذیب زبان یا اعضاء سے ہوتی ہے وہ اس طرح کہ باطنی طور پر علم ہونے کے باوجود حق کو ظاہری طور چھپانا اور اس کی اطاعت نہ کرنا مثلا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہودیوں کا کفر ۔

اللہ تعالی نے ان کے متعلق فرمایا ہے :

.{تو جب ان کے پاس وہ آگیا جسے وہ جانتے تھے تو انہوں نے اس کے ساتھ کفر کا ارتکاب کیا}.البقرۃ/(89)

اور اسی یہ بھی ارشاد فرمایا :

.{اور بیشک ان میں سے ایک گروہ حق کو جاننے کے باوجود چھپاتا ہے}.البقرۃ/(146)

اس لئے کہ تکذیب اس وقت تک ثابت ہی نہیں ہوتی جب تک کہ وہ حق کو جانتے ہوئے رد نہ کرے ۔ اس لئے اللہ تعالی نے اس بات کی نفی کی ہے کہ کفار کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرنا حقیقی اور باطنی طور پر نہیں بلکہ صرف زبان کے ساتھ ہے ۔

تو اللہ تعالی نے اسی چیز کو بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا :

.{بیشک یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالی کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں}.الانعام ۔(33)

اور اللہ تعالی نے فرعون اور اس کی قوم کے متعلق ارشاد فرمایا :

.{اور انہوں نے انکار کردیا حالانکہ ان کے دل یقین کر چکے تھے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر انکار کیا}.النمل ۔/(14)

اور کفر کی اس قسم کے ساتھ کفر استحلال بھی ملحق ہے یعنی اسے کسی چیز کے بارہ میں یہ علم ہوکہ شریعت اسلامیہ نے اسے حرام قرار دیا ہے اس کے باوجود وہ اسے حلال جانے تو اس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لائی ہوئی شریعت کی تکذیب کی اور اسی طرح جسے یہ علم ہوکہ شریعت اسلامیہ میں یہ حلال ہے لیکن وہ اسے حرام قرار دے ۔

2۔ کفر اعراض اور استکبار :

جس طرح کہ ابلیس کا کفر ہے ۔

اس کے متعلق اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

.{سوائے ابلیس کے اس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہوگیا}.البقرۃ/(34)

اور جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالی اور رسول پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہوئے پھر ان میں سے ایک فرقہ اس کے بعد بھی پھر جاتا ہے یہ ایمان والے ہیں (ہی) نہیں}.النور/(47)

تو جو عمل سے منہ پھیرے اس سے ایمان کی نفی کی گئی ہے اگرچہ وہ قولی طور پر یہ کہتا بھی رہے تو اس سے پتہ چلا کہ کفر اعراض یہ ہے کہ : حق کو ترک کر دینا نہ تو اس کا علم حصل کرنا اور نہ ہی اس پر عمل کرنا چاہے وہ قولا یا عملا یا اعتقادی طور پر ہو۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{اور کافر لوگ جس چیز سے ڈرائے جاتے ہیں منہ موڑ لیتے ہیں}.الاحقاف ۔/(3)

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ لائے ہیں جس نے بھی قولی طور پر اس سے اعراض کیا مثلا جو یہ کہے کہ میں اس کی پیروی اور اتباع نہیں کرتا ۔

یا پھر فعل کے ساتھ اعراض کرے مثلا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو حق لائے ہیں اسے سننے سے اعراض کرے یا بھاگے اور یا پھر اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لے تا کہ وہ اسے سن نہ سکے یا اسے سن تو لیا لیکن دل سے ایمان نہ لا کر اعراض کرے اور اعضاء کے ساتھ عمل نہ کرے تو اس نے کفر اعراض کا ارتکاب کیا ۔

3۔ کفر نفاق :

یہ ایسا کفر ہے کہ دل میں عدم تصدیق ہو، وہ عمل نہ کرے لیکن لوگوں کو دکھانے کے لئے ظاہری طور پر اطاعت گزاری کرے جس طرح کہ ابن سلول اور دوسرے سب منافقین کا کفر تھا ۔

جن کے متعلق اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

{اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں وہ اللہ تعالی کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں مگر سمجھتے نہیں۔۔۔۔۔

اگلی آیات تک}البقرۃ/(8۔20)

4۔ کفر شک وشبہ :

یہ کہ حق کی پیروی اور اتباع کرنے میں تردد اور شک کا شکار ہو یا پھر اس کے حق ہونے میں شک وشبہ کا شکار ہو۔

اس لئے مطلوب تو یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ لائے ہیں اس کے متعلق یقین ہو کہ وہ حق ہے اور اس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہ ہو تو جس نے بھی یہ کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ لائے ہیں وہ حق نہیں ہے تو اس نے کفر شک یا کفر ظن کا ارتکاب کیا ۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{اور وہ اپنے باغ میں گیا اور تھا وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا کہنے لگا کہ میرا یہ خیال نہیں ہے کہ یہ کبھی کسی وقت بھی تباہ برباد ہو جائے گا، اور نہ میں قیامت کو قائم ہونے والی خیال کرتا ہوں اور اگر (بالفرض) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو یقینا میں (اس لوٹنے کی جگہ) اس سے بھی زیادہ بہتر پاؤں گا، اس کے ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ کیا تو اس (معبود) سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تجھے پورا آدمی بنا دیا، لیکن میں تو عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہی اللہ میرا پروردگار اور رب ہے میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں گا}.الکھف ۔/(35-38)

تو اس کا خلاصہ یہ ہے کہ :

کفر ایمان کی ضد اور مخالف ہے جو کہ بعض اوقات دل کی تکذیب کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دل کی تصدیق کے منافی ہے ۔

اور کبھی کفر دل کا عمل ہوتا ہے جس طرح کہ اللہ تعالی یا اس کی آیات یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض تو یہ حب ایمانی کا مناقض ہے جو کہ دلی اعمال کو موکد کرتی اور اس کے لئے اہم ہے ۔

اور ایسے ہی بعض اوقات ظاہری قول کے ساتھ بھی کفر ہوتا ہے جس طرح کہ اللہ تعالی کو برا کہنا اور گالی نکالنا ۔

اور بعض اوقات ظاہری عمل بھی کفر ہوتا ہے مثلا بتوں کو سجدہ اور غیر اللہ کے لئے ذبح کرنا ۔

جس طرح ایمان دل اور زبان اور اعضاء کے ساتھ ہوتا ہے اسی طرح کفر بھی دل وزبان اور اعضاء کے ساتھ ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں کفر اور اس کی انواع واقسام سے بچائے اور محفوظ رکھے اور ہمیں ایمان کی زینت سے نوازے اور ہمیں ھدایت یافتہ اور ھدایت کی راہ دکھانے والا بنائے آمین ۔

اور اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے ۔

اس مضمون کے لئے دیکھیں کتاب :

نواقض الایمان القولیۃ والعملیۃ للشیخ عبدالعزیز بن آل عبداللطیف ۔(36-46)

اعلام السنۃ المنشورۃ ۔/(177)

ضوابط التکفیر للشیخ عبداللہ القرنی ۔(183-196)

واللہ اعلم.